کے ساتھ ساتھ اس کے مسلک فرقۂ ضالہ مرزائیہ کی گوشمالی و خبرگیری کو پاک ہوتی ہے۔

یہ بات یہاں ذہن نشین ہونی چاہیئے کہ یہ مقدس فریضہ اس وقت تک مکمل طور پہ ادا نہیں ہو سکتا جس وقت تک کہ آپ اس بدی کو جڑ سے اکھیڑ پھینکنے میں کامیاب ہو جائیں۔ اور وہ بدی ہے۔ عدم تبلیغ ختم نبوت اور سارق روائے ختمیت سے تساہل و تغافل

جب تک ہمارے ملک مملکت خداداد پاکستان میں عقیدۂ ختم نبوت کو شرائرو غداران ختم نبوت کی شرارتوں اور شیطنتوں سے حتمی طور پہ مامون و مصئون نہیں کر لیا جاتا اس وقت تک نفاذ قانون اسلامی ترویج دین حقہ اور اشتہاد و ابلاغ دین میں یہ خواب کبھی بھی شرمندۂ تعبیر نہیں ہو سکتے۔

محمد اقبال کاشغری۔ راولپنڈی

شکریہ و معذرت مخلصین و محبین کی خدمت میں عرض گذار ہوں کہ اہلیہ مرحوم کی وفات پر سینکڑوں ٹیلی گرام اور نامہائے تعزیت موصول ہوئے اور بہت سے اصحاب اخلاص و مودت نے ایصال ثواب کیلئے ختم کئے اور کرائے ان تمام حضرات کا تہ دل سے شکر گذار ہوں حق تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے سب حضرات کو علٰحدہ علٰحدہ جواب دینے سے قاصر ہوں۔ ان کلمات پر قناعت کرتے ہوئے امید ہے کہ ترک جواب کا مواخذہ نہ فرمائیں گے۔ والسلام

محمد یوسف بنوری۔ مدیر۔ المدرسۃ العربیۃ الاسلامیہ

نیوٹاؤن۔ کراچی

الحق ادارہ الحق مرحومہ محترمہ کی وفات پر حضرت مولانا مدظلہ کے ساتھ شریک غم ہے۔ اور قارئین و متعلقین دارالعلوم سے مرحومہ کے رفع درجات اور پسماندگان کے صبر جمیل کے لئے دعوات صالحہ کا طلبگار ہے۔

ایک عالم کی وفات مدرسہ تعلیم النساء چشتیاں کے بانی و مہتمم مولانا عبدالجبار صاحب ۱۷ ربیع الثانی ۱۳۹۲ھ بروز جمعرات بعمر ۶۴ سال انتقال فرما گئے۔ قارئین الحق سے مرحوم کے رفع درجات کیلئے دعا کی اپیل ہے۔ (محمد صالح چشتیاں۔ بہاولنگر)